چناؤ—بناو—چناو

ان دنوں ہماری ریاست اتر پردیش (یو۔پی۔) کے تن من دھن پر الکشن/ چناؤ/ انتخاب چھایا ہوا ہے۔ بات یو۔پی۔کی ہے تو اسے قومی سیاست کا سیمی فائنل سمجھا جارہا۔ ظاہر ہے، دنیا کی سب سے بڑی اور سب سے زیادہ سروں اور سُروں والی جمہوریت ہندوستان کی سب سے بڑی سیاسی گنتی والی ریاست ہونے کا شرف اسی کو حاصل ہے۔ (یہ شرف اس کی ایک تقسیم کے بعد بھی برقرار ہے۔ آگے خدا خیر کرے۔ چشم بددور) یہ یو۔پی۔ہی ہے جو ہندوستان کو سب سے زیادہ وزیراعظم یعنی پردھان منتری پردان کر چکی ہے۔ یہ تو شماریات کی بات ہے۔ ویسے ہم ملک وقوم میں کسی قسم کی خانہ بندی کے قائل نہیں۔ ملک کو اٹوٹ قوم کی صورت میں دیکھنا چاہئے۔ یہی اتحاد قوم کی قوت ہوتی ہے اور ملک کی سالمیت کا راز۔ ریاستوں کے الیکشن میں بھی ہمیں کھلے دل ودماغ سے اور متحدہ قومیت کے جذبہ کے ساتھ حصہ لینا چاہئے۔ مقامی مسائل الگ الگ ہوسکتے ہیں اور اکثر ہوتے بھی ہیں اور یہی انتخاب کے خطوط بھی مقرر کر سکتے ہیں۔ یہاں جلد بازی یا جذباتی جوش میں کسی ایسی تنگ نظری کو راہ نہیں دینا چاہئے جو ہمارے وسیع تر قومی مفادات کو ہلکا سا بھی نقصان پہنچائے۔ ہمیں چناؤ کے اس جمہوری آئینی حق کو بڑے ہوش وحواس اور پوری ذمہ داری کے ساتھ استعمال کرنا چاہئے۔

یہاں ذرا ٹھہر کے یہ تو سوچئے کہ اصل میں یہ عقل وہوش اور یہ آزادی، انتخاب واختیار پروردگار کون ومکاں کی دی ہوئی کتنی بڑی نعمت ہے۔ اس لئے اپنی ہر آزادی کو استعمال کرنے میں عقل کو ساتھ اور خدا کا پاس رکھنا چاہئے۔ یہ دین کی بھی چاہ ہے اور انسانیت کی راہ۔ یہی بناؤ اگر اچھا ہوا تو زندگی کا بھلا ؎ ''خوب گزرے گی جو مل بیٹھیں گی یہ باتیں دو'' ۔۔۔۔۔ اسی سے آخرت بھی سنور جائے گی۔

اسی خوش انجام سمجھ کے تعلق سے موجودہ شمارہ میں دو ایک مضمون زیب قرطاس ہیں۔

عقل کی راہ میں ہی دانشوری بھی آتی ہے جس سے اسلام کا رشتہ بڑا اساسی یعنی 'پیدائشی' ہے۔ یہ رشتہ بڑا گہرا اور دور دور تک پھیلا ہوا ہے۔ فی الحال ہم ہندوستان میں شیعہ دانشوری کے ماضی وحال (ومستقبل) پر ایک جامع تحقیقی تالیفی کام کرنا چاہتے ہیں۔ یہ گرانقدر کام کسی ایک فرد یا جماعت کے بس کا نہیں ہے اس کے لئے ہر سطح پر خاص وعام کا تعاون وشرکت ضروری ہے۔ آپ یعنی شعاع عمل کے قارئین کرام کا بھی دانشوری سے رشتہ ہے۔ اسی رشتہ کے لحاظ سے ہمیں آپ سے کچھ کہنا ہے، التجا کرنا ہے۔ آپ اس سلسلہ میں ہمیں اپنا بھرپور تعاون دیں۔

آپ خود اور اپنے قریبی حلقہ سے جو بھی معلومات فراہم کرسکیں، ہم سے شیئر کریں۔ اس شمارہ کے ساتھ کچھ فارم منسلک ہیں۔ یہ فارم بھی اشارتی (Indicative) ہے۔ آپ اپنی معلومات اسی انداز پر فراہم کردیں تو عین نوازش ہوگی۔ ضرورت کے مطابق آپ ان فارموں کی زیادہ فوٹو کاپی کرالیں اور انہیں بھر کر یا بھرا کر ہمیں مرحمت فرمادیں، زحمت ہوگی۔ (م۔ر۔عابد)